Statens barnehus

بڑوں کے لیے معلومات

اگر یہ شبہ پایا جائے کہ کوئی بچہ یا خاص نازک صورتحال رکھنے والا کوئی بالغ شخص جنسی زیادتی، تشدّد یا دوسرے ممکنہ جرائم کا نشانہ بنا ہے یا اس نے ایسا کوئی جرم ہوتے دیکھا ہے تو پولیس موزوں انتظامات کے تحت اس کا انٹرویو کرے گی۔ خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغوں سے مراد ذہنی معذوری رکھنے والے افراد ہیں یا کوئی اور ایسی کمزوری رکھنے والے افراد ہیں جس کی وجہ سے اسی طرح موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کی ضرورت ہو۔

موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو Statens barnehus میں کیا جاتا ہے جو ایک ایسی جگہ ہے جہاں بچے اور خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغ افراد اپنی ضرورت کے مطابق موزوں اور محفوظ ماحول میں بیان دے سکتے ہیں۔

قانونی بنیاد

تعزیراتی کارروائی کا قانون سیکشن 239 طے کرتا ہے کہ موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کیسے کیا جائے گا۔ موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو تب ہوتا ہے جب کسی نے پولیس رپورٹ درج کروائی ہو۔ تفتیش کے سلسلے میں پولیس اس بچے یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغ کا انٹرویو کرے گی جو سنگین واقعات کا نشانہ بنا ہو یا سنگین واقعات کا عینی شاہد ہو۔

Barnehuset میں بیان دینے والے گواہ پولیس کو بیان دینے کے لیے بھی ویسے ہی پابند ہیں جیسے وہ عدالت میں بیان دینے کے پابند ہیں۔ انٹرویو پولیس ایڈووکیٹ کی نگرانی میں ہوتا ہے جو اصولوں کی تعمیل یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے۔

تعزیراتی کارروائی کے قانون سیکشن 239 b کی رو سے پولیس مشتبہ شخص کو اطلاع دیے بغیر پہلا انٹرویو کرے گی۔ جن کیسوں میں پولیس کو شک ہو کہ والدین میں سے ایک یا دونوں نے کوئی جرم کیا ہے، بچے کا انٹرویو والدین کو بتائے بغیر کیا جائے گا۔

سرپرست اور مظلوم فریق کا وکیل

کیس چلنے کے دوران بچے یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغ شخص کو اکثر ایک عارضی سرپرست یا وکیل ملتا ہے جو اس کے مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔ اس کا خرچ حکومت ادا کرتی ہے۔

موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو

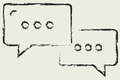

بچے یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغ کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنے کی خاطر انٹرویو Barnehuset میں کیا جاتا ہے۔ انٹرویو کو فرد کے لیے موزوں بنایا جاتا ہے اور یہ اس کی ضروریات کے مطابق انجام دیا جاتا ہے۔ Barnehuset میں پولیس اور اس قسم کے کیسوں میں خصوصی مہارت رکھنے والے دوسرے لوگ کام کرتے ہیں۔ پولیس نے وردی نہیں پہنی ہوتی اور Barnehuset پولیس سٹیشن جیسا دکھائی نہیں دیتا۔ انٹرویو کے دوران وقفے کیے جاتے ہیں اور کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ ضرورت ہونے پر ترجمان استعمال کیا جاتا ہے۔

وڈیو

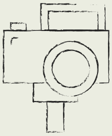

موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو ایک کمرے میں مائیکروفون اور کیمرے کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ آواز اور وڈیو کو دوسرے کمرے میں پہنچایا جاتا ہے جہاں پولیس، وکلاء اور Barnehuset کے دوسرے لوگ سنتے اور دیکھتے ہیں۔ انٹرویو ایک وکیل استغاثہ کے زیر نگرانی ہوتا ہے۔ ادارہ تحفظ بچگان بھی اکثر موجود ہوتا ہے اور کارروائی سے آگاہ رہ سکتا ہے۔

وڈیو ریکارڈنگ اس مقصد سے کی جاتی ہے کہ بچے یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغ کو عدالت میں پیش نہ ہونا پڑے یعنی اگر آگے عدالت میں مقدمہ چلے تو وہاں یہ ریکارڈنگ چلائی جائے۔

ڈاکٹر اور ڈینٹسٹ کی جانب سے قانونی کارروائی کے لیے طبی معائنے

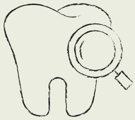

بعض دفعہ پولیس کی تفتیش کے سلسلے میں ڈاکٹر یا ڈینٹسٹ بچے یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے شخص کا معائنہ کرتا ہے۔ یہ معائنہ Barnehuset میں ہوتا ہے۔

انٹرویو دینے والے کو کون Barnehuset میں لاتا ہے؟

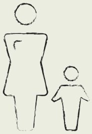

پولیس یقینی بناتی ہے کہ جس شخص کا انٹرویو ہونا ہے، اسے اس کے بھروسے کا کوئی بالغ یا سرپرست Barnehuset میں لائے۔ اکثر یہ اس کی نگہداشت کا ذمہ دار یا کوئی اور ایسا شخص ہوتا ہے جسے وہ پہلے سے جانتا ہو۔ ساتھ آنے والے شخص کو معلومات دی جاتی ہیں کہ کیس کا تعلق کس معاملے سے ہے لیکن اسے بچے یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغ کے بیان کی تفصیلات یا اس کا مواد نہیں بتایا جاتا۔

ادارہ تحفظ بچگان

جب پولیس ایسے کیسوں کی چھان بین کر رہی ہو جن میں والدین کیس کے فریق ہوں تو ادارہ تحفظ بچگان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ ادارہ تحفظ بچگان اکثر انٹرویو کے دوران Barnehuset میں موجود ہوتا ہے۔
ادارے کے لوگ ہمیشہ بچے سے ملتے نہیں ہیں لیکن وہ دوسرے کمرے سے انٹرویو کی کارروائی دیکھتے ہیں۔
ادارہ تحفظ بچگان بعد میں گھرانے سے رابطہ کرتا ہے۔

انٹرویو کے بعد

انٹرویو کے بعد بہت سے لوگ تھک چکے ہوتے ہیں۔ پولیس اور Barnehuset کا مشورہ ہے کہ بچے یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغ سے یہ نہ پوچھا جائے کہ اس نے انٹرویو میں کیا بتایا ہے کیونکہ یہ اس کے لیے بوجھ کا باعث ہو سکتا ہے۔ اگر وہ شخص خود بتانے لگے تو آپ اس کی بات سن سکتے ہیں۔

ادارہ تحفظ بچگان یا بچے یا بالغ کو Barnehuset میں لانے والا شخص انٹرویو کے دن اور کیس میں پولیس کے کام کے متعلق سوالوں کا جواب نہیں دے سکتا۔ تمام سوالات براہ راست پولیس سے پوچھے جا سکتے ہیں۔

Barnehuset کی طرف سے خبرگیری

انٹرویو کے بعد خبرگیری کی ضرورت کا مختصر جائزہ لیا جائے گا۔ Barnehuset نفسیاتی مسائل کے جائزے، امدادی بات چیت یا جنسی زیادتی یا تشدّد کے سلسلے میں علاج کی پیشکش مہیا کر سکتا ہے۔ Barnehuset علاقے میں دوسری خبرگیری کی خدمات سے بھی رابطہ کروا سکتا ہے۔

یہ خدمات مفت ہیں۔

ہم ملک کے کن حصوں میں موجود ہیں؟

Statens barnehus ناروے کے 11 شہروں میں ہیں۔ ہمارے مراکز Bergen، Bodø، Hamar، Kristiansand، Moss، Oslo، Sandefjord، Stavanger، Trondheim، Tromsø اور Ålesund میں موجود ہیں۔ کچھ barnehus دوسرے شہروں میں اپنی شاخیں رکھتے ہیں۔

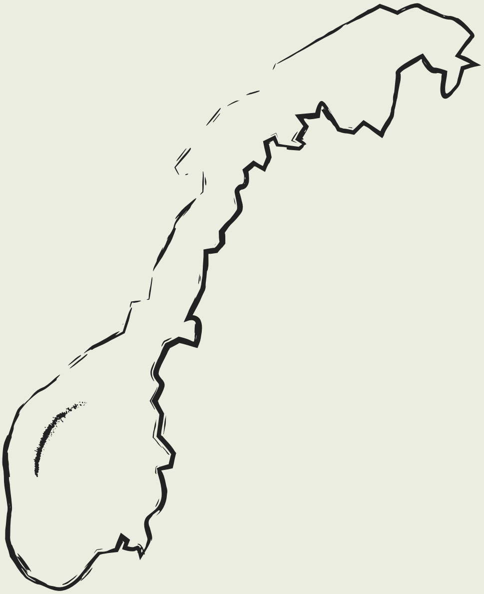

POLITIET

STATENS BARNEHUS
Et tverrfaglig kompetansehus